روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 21 مئی 2007ء 4 جمادی الاول 1428 ہجری 21 ہجرت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 111

عتیق بندے

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

دن میں بھی اور رات میں بھی اللہ کی غلامی میں اس کے حضور ایسے عتیق بندے موجود رہتے ہیں جن میں سے ہر ایک ایسا ہوتا ہے کہ اللہ کے حضور اس کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

(مسند احمد حدیث نمبر:7138)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا بڑی چیز ہے! افسوس! لوگ نہیں سمجھتے کہ وہ کیا ہے۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہر دعا جس طرز اور حالت پر مانگی جاوے، ضرور قبول ہو جانی چاہئے۔ اس لئے جب وہ کوئی دعا مانگتے ہیں اور پھر وہ اپنے دل میں جمائی ہوئی صورت کے مطابق اس کو پورا ہوتا نہیں دیکھتے، تو مایوس اور ناامید ہو کر اللہ تعالیٰ پر بدظن ہو جاتے ہیں؛ حالانکہ مومن کی یہ شان ہونی چاہئے کہ اگر بظاہر اسے اپنی دعا میں مراد حاصل نہ ہو، تب بھی ناامید نہ ہو۔ کیونکہ رحمت الٰہی نے اس دعا کو اس کے حق میں مفید نہیں قرار دیا۔ دیکھو بچہ اگر ایک آگ کے انگارے کو پکڑنا چاہے تو ماں دوڑ کر اس کو پکڑ لے گی۔ بلکہ اگر بچہ کی اس نادانی پر ایک تھپڑ بھی لگا دے، تو کوئی تعجب نہیں۔ اسی طرح مجھے تو ایک لذت اور سرور آ جاتا ہے۔ جب میں اس فلسفۂ دعا پر غور کرتا ہوں اور دیکھتا ہوں کہ وہ علیم وخبیر خدا جانتا ہے کہ کونسی دعا مفید ہے۔

مجھے بارہا افسوس آتا ہے۔ جب لوگ دعا کے لئے خطوط بھیجتے ہیں اور ساتھ ہی لکھ دیتے ہیں کہ اگر ہمارے لئے یہ دعا قبول نہ ہوئی تو ہم جھوٹا سمجھ لیں گے۔ آہ! یہ لوگ آداب دعا سے کیسے بے خبر ہیں۔ نہیں جانتے کہ دعا کرنے والے اور کرانے والے کے لئے کیسی شرائط ہیں۔ اس سے پہلے کہ دعا کی جاوے یہ بدظنی کا شکار ہو جاتے ہیں اور اپنے ماننے کا احسان جتانا چاہتے ہیں اور نہ ماننے اور تکذیب کی دھمکی دیتے ہیں۔ ایسا خط پڑھ کر مجھے بدبو آ جاتی ہے اور مجھے خیال آ جاتا ہے کہ اس سے بہتر تھا کہ یہ دعا کے لئے خط ہی نہ لکھتا۔

میں نے کئی بار اس مسئلہ کو بیان کیا ہے اور پھر مختصر طور پر سمجھاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے دوستانہ معاملہ کرنا چاہتا ہے۔ دوستوں میں ایک سلسلہ تبادلہ کا رہتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اور اس کے بندوں میں بھی اسی رنگ کا ایک سلسلہ ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک مبادلہ یہ ہے کہ جیسے وہ اپنے بندے کی ہزار ہا دعاؤں کو سنتا اور مانتا ہے۔ اس کے عیبوں کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ باوجودیکہ وہ ایک ذلیل سے ذلیل ہستی ہے لیکن اس پر فضل ورحم کرتا ہے۔ اسی طرح اس کا حق ہے کہ یہ خدا کی بھی مان لے یعنی اگر کسی دعا میں اپنے منشاء اور مراد کے موافق ناکام رہے، تو خدا پر بدظن نہ ہو، بلکہ اپنی اس نامرادی کو کسی غلطی کا نتیجہ قرار دے کر اللہ تعالیٰ کی رضا پر انشراح صدر کے ساتھ راضی ہو جاوے اور سمجھ لے کہ میرا مولیٰ یہی چاہتا ہے۔

یہ خوب یاد رکھو کہ انسان کی دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے غفلت فسق وفجور کو چھوڑ دے۔ جس قدر قرب الٰہی انسان حاصل کرے گا اسی قدر قبولیت دعا کے ثمرات سے حصہ لے گا۔ اسی لئے فرمایا............ (البقرہ:187) اور دوسری جگہ فرمایا ہے .... (سبا:53) یعنی جو مجھ سے دور ہو۔ اس کی دعا کیونکر سنوں۔ یہ گویا عام قانون قدرت کے نظارہ سے ایک سبق دیا ہے۔ یہ نہیں کہ خدا سن نہیں سکتا۔ وہ تو دل کے مخفی در مخفی ارادوں اور ان ارادوں سے بھی واقف ہے جو ابھی پیدا نہیں ہوئے، مگر یہاں انسان کو قرب الٰہی کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جیسے دور کی آواز سنائی نہیں دیتی۔ اسی طرح پر جو شخص غفلت اور فسق وفجور میں مبتلا رہ کر مجھ سے دور ہوتا جاتا ہے۔ جس قدر وہ دور ہوتا ہے اسی قدر حجاب اور فاصلہ اس کی دعاؤں کی قبولیت میں ہوتا جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 434)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدسالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

روزنامہ الفضل کی حفاظت کریں

روزنامہ الفضل ہمارا جماعتی اخبار ہے جو جماعت احمدیہ کے احباب کی تربیت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے دور میں 1913ء میں شروع ہوا اور 94 سال سے زائد عرصہ سے روز افزوں ترقی کرتا چلا جا رہا ہے۔

ہمارا اخبار دنیاوی آلائشوں سے بالاتر دینی اور دنیوی علوم کا خزانہ ہے، قومی امنگوں اور ضرورتوں کو پورا کرتا ہے۔ الفضل میں حضرت مسیح موعود کے فرمودہ ملفوظات اور تحریرات کے علاوہ ڈھیروں مقدس حوالہ جات بھی شائع ہوتے ہیں۔ جن کا مطالعہ کرنا، ان کو دوسروں تک پہنچانا، ان پر عمل کرنا اور ان کے ذریعے بچوں کی تعلیم وتربیت کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ ان تمام مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے الفضل کے پرچوں کی حفاظت اور ان کو ترتیب سے ریکارڈ میں رکھنا ہماری اولین ذمہ داری ہے۔

احباب جماعت کی دینی تعلیم وتربیت پر مشتمل یہ مواد احترام کا تقاضا کرتا ہے۔ اس کو ردی میں دوسرے اخبارات کے ساتھ فروخت کرنا اس کے احترام کو پامال کرنے کے مترادف ہے۔ اگر سنبھالنا ممکن نہ ہو تو احتیاط کے ساتھ اس کو تلف کریں کہ ان مقدس تحریرات کی بے حرمتی نہ ہو اور کسی الزام کا پیش خیمہ نہ بنے۔ امید ہے احباب جماعت اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے اور اس سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اس کے ادب واحترام کو بھی ملحوظ خاطر رکھیں گے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

27 ویں فضل عمر کلاس

(یکم تا 15 جولائی 2007ء)

نظارت تعلیم القرآن کے زیر اہتمام 27 ویں فضل عمر درس القرآن کلاس یکم تا 15 جولائی 2007ء کو ربوہ میں منعقد کی جا رہی ہے۔ تمام امرائے اضلاع اور سیکرٹریان تعلیم القرآن سے درخواست ہے کہ اپنے ضلع کی مختلف جماعتوں سے ٹارگٹ کے مطابق مستعد اور صحت مند افراد کو مقرر کردہ تاریخوں میں مرکز سلسلہ میں بھجوائیں اور درج ذیل ضروری امور کا بھی خیال رکھیں۔

☆ اس کلاس کیلئے جو احباب و خواتین تشریف لائیں ان سے درخواست ہے کہ کلاس کیلئے مکمل تیاری کے ساتھ آئیں اور ضرور سامان مثلاً قرآن کریم، نوٹ بک، پنسل وغیرہ ضرور ہمراہ لائیں تا کہ دوران کلاس تنگی نہ ہو۔

☆ طلباء کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ہمراہ امیر ضلع/مقامی امیر یا صدر کی تصدیقی چٹھی لازماً لائیں۔ بصورت دیگر ان طلباء کو کلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہ ہوگی۔ (مقامی صدران طلباء کے اسماء کی لسٹ امیر صاحب ضلع کو بھی مہیا کریں)

☆ تمام طلباء و طالبات کلاس شروع ہونے سے ایک دن قبل لازماً تشریف لے آئیں۔ یکم جولائی کے بعد رجسٹریشن نہ ہوگی۔ جو طلباء لیٹ تشریف لائیں گے انہیں کلاس میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

امید ہے کہ آپ اس کار خیر میں تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن ووقف عارضی)

ٹیپ بال کرکٹ ٹورنامنٹ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم غربی صادق کو ٹیپ بال کرکٹ ٹورنامنٹ 4 تا 12 مئی 2007ء کو گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ مورخہ 4 مئی کو مکرم وسیم احمد صاحب امتیاز ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے افتتاح کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں ربوہ کی 54 ٹیموں نے شرکت کی۔ یہ ٹورنامنٹ ناک آؤٹ سسٹم کی تحت کھیلا گیا۔ کل 55 میچز ہوئے۔ مورخہ 12 مئی کو ٹورنامنٹ کا فائنل میچ بیوت الحمد اور دارالبرکات کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ جو دلچسپ مقابلہ کے بعد بیوت الحمد نے جیت لیا۔ اس کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ اول دوم ٹیموں کے علاوہ بہترین آل راؤنڈر طارق اعجاز بٹ بیوت الحمد، بہترین باؤلر کاشف نذیر دارالبرکات اور بہترین بیٹسمین مظفر داؤد دارالبرکات کو بھی انعامات دیئے گئے۔ مہمان خصوصی محترم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے اور اس کے بعد کھلاڑیوں کو نصائح فرمائیں۔ اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

ملازمت کے مواقع

Al-Futtaim ٹیکنالوجیز پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ کو کراچی، لاہور، اسلام آباد کے لئے سیلز مینیجرز، اسسٹنٹ مینیجر زسیلز، اکاؤنٹس مینیجرز، سیلز ایگزیکٹو، پراجیکٹ مینیجر، سسٹم سپورٹ انجینئرز، کمپیوٹر سروس آفیسر، فنانس مینیجرز، اکاؤنٹس آفیسرز، ایڈمن اینڈ لاجسٹک آفیسرز درکار ہیں۔ درخواستیں مورخہ 25 مئی 2007ء تک 43/2/F بلاک 6 PECHS کراچی کے ایڈریس پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

انٹرنیشنل ٹرن کی سسٹم کو ایپلیکیشن ڈویلپر، ویب ڈویلپر، پروگرام اینالسٹ، ایپلیکیشن سسٹم انیلسٹ اور سسٹم ٹیسٹ انجینئرز درکار ہیں۔ درخواستیں 3 جون 07ء تک اس ایڈریس پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔
its.pakistan@gmail.com

نیشنل ہائی وے اتھارٹی منسٹری آف کمیونیکیشن گورنمنٹ آف پاکستان کو ڈائریکٹر انجینئرز، ڈپٹی ڈائریکٹر انجینئرز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر انجینئرز درکار ہیں۔ درخواستیں مورخہ 25 مئی 2007ء بنام وقار حسین ڈائریکٹر پرسانل نیشنل ہائی وے اتھارٹی 27.Mauve Area, G-9/1, Islamabad کو بھجوائی جاسکتی ہیں۔

PTCL کو کمرشل پلاننگ اینڈ سپورٹ ڈیپارٹمنٹ، سیلز ڈیپارٹمنٹ، بزنس زون کمرشل یونٹ، ہیومن ریسورسز اور ٹیکنیکل ڈیپارٹمنٹ میں ماہر اور قابل افراد کی ضرورت ہے۔ درخواستیں 23 مئی 07ء تک بنام ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ HR پی ٹی سی ایل H/Qs G-8/4 اسلام آباد پہنچ جانی چاہئیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

سانحہ ارتحال

مکرم میاں عبدالاکبر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم میاں عبدالقدوس صاحب آف راولپنڈی مورخہ 12 مارچ 2007ء کو بعمر 63 سال کینیڈا میں وفات پا گئے ایک لمبا عرصہ قائد خدام الاحمدیہ راولپنڈی کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ مرحوم کچھ عرصہ سے کینیڈا میں مقیم تھے۔ موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ پاکستان لایا گیا۔ مورخہ 17 مارچ کو راولپنڈی جنازہ پہنچنے پر بعد نماز عشاء نماز جنازہ ادا کی گئی اور مورخہ 18 مارچ کو جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں بعد نماز ظہر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی بعد تدفین بہشتی مقبرہ میں بھی مکرم ناظر صاحب نے دعا کروائی۔ آپ رفیق حضرت مسیح موعود حضرت میاں اللہ بخش صاحب مرحوم کے پوتے اور رفیق حضرت مسیح موعود حضرت میاں مولا بخش صاحب مرحوم کے نواسے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ، 2 بیٹے اور 3 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے اور مرحوم کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نکاح ورخصتی

مکرم مبارک احمد نجیب صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خاکسار کی چھوٹی بیٹی مکرمہ زاہدہ پروین صاحبہ مقیم انگلستان کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم محمد عمران صاحب مقیم جرمنی سے مبلغ 6 ہزار یورو حق مہر پر مکرم مولانا مقصود احمد صاحب قمر مربی سلسلہ نظارت اشاعت نے مورخہ 15/اپریل 2007ء کو بعد نماز ظہر بیت المہدی ربوہ میں کیا۔ اگلے روز بیٹی کے جرمنی پہنچنے پر رخصتی کی تقریب منعقد ہوئی۔ دلہن محترم محمد خان صاحب شہید فرقان فورس کی پوتی اور مکرم حکیم مرزا خورشید احمد صاحب مرحوم آف ننکانہ صاحب کی نواسی ہے۔ جبکہ دولہا مکرم محمد عمران صاحب ولد مکرم گلزار احمد شاہد صاحب مکرم میاں خوشی محمد صاحب مرحوم آف ڈجکوٹ کے پوتے اور مکرم حبیب اللہ صاحب عاصی مرحوم سابق صدر پرانی بھینی شرقپور کے نواسے ہیں۔ نیز دلہا اور دلہن حضرت میاں محمد ابراہیم رفیق ولد مکرم میاں غلام محمد صاحب رفیق (راجپوت نارو) سکنہ بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خداوند کریم محض اپنے فضل و کرم سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے ساتھ مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ ثوبیہ حنا صاحبہ ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میری والدہ محترمہ سلیمہ یونس صاحبہ کچھ عرصہ بعارضہ کینسر بیمار رہ کر مورخہ 8 مئی 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی عمر تقریباً 60 سال تھی۔ آپ نے بیماری کا عرصہ نہایت صبر کے ساتھ گزارا۔ پابند صوم وصلوٰۃ، ملنسار، خلافت سے پیار اور اپنے پرائے کے ساتھ تعلق رکھنے والی خاتون تھیں۔ آپ نے خاوند کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور دو بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں شادی شدہ ہیں۔ 9 مئی بعد نماز فجر ان کی نماز جنازہ مکرم ڈاکٹر حافظ سمیع اللہ صاحب وڑائچ آف امریکہ نے ناصر آباد شرقی کی گراؤنڈ میں پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی موصوف نے ہی کروائی۔ احباب جماعت سے والدہ صاحبہ مرحومہ کی بلندی درجات اور بخشش کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز جن بہن بھائیوں اور بزرگان سلسلہ نے دوران بیماری عیادت اور دعاؤں سے ہماری مدد فرمائی اور وفات کے بعد گھر آ کر یا فون پر تعزیت فرمائی اور ہمارے افسردہ دلوں کو سکون بخشا۔ ہم تمام اہل خانہ ان کے ممنون ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کو بہترین جزائے خیر دے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم مجید احمد قریشی صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد محترم قریشی محمود الحسن صاحب سرگودھا کی وفات پر بہت سارے احباب جماعت نے تعزیت کی اور سوگوار خاندان سے اظہار ہمدردی اور ابا جان محترم کے درجات بلند ہونے کی دعا کی۔ احباب و خواتین سرگودھا تشریف لائیں اور ہمارے غم میں بہ نفس نفیس شرکت فرمائی۔ ملک سے اور بیرون ممالک سے ابا جان محترم سے پیار کرنے والوں کی ایک بڑی تعداد نے ٹیلیفون کے ذریعہ اظہار افسوس اور ہمدردی کیا اور ہم سوگوار خاندان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی جس پر ہم سب اہل خانہ تمام احباب کے شکرگزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

اعلان داخلہ

گورنمنٹ آف پنجاب نے تحصیل لیول پروکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کھول رکھے ہیں۔ ان انسٹیٹیوٹس میں ایک سالہ سرٹیفکیٹس کورس، دو سالہ ڈپلومہ کورس جن کے داخلے ہر سال جولائی۔ اگست میں ہوتے ہیں اور مختلف پیشہ وارانہ شارٹ کورسز جن کے داخلے سال میں مختلف اوقات میں جاری رہتے ہیں ان کورسز کے امتحانات پنجاب ٹیکنیکل بورڈ کے زیر اہتمام ہوتے ہیں۔ ضرورت مند احباب فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ خواتین کے لئے وزیر اعلیٰ کے تعلیمی پروگرام کے تحت درج ذیل فری شارٹ کورسز میں داخلے شروع ہو رہے ہیں۔

1۔ ہینڈ ایمبرائڈری۔ 2۔ ڈومیسٹک ٹیلرنگ۔
3۔ فیبرک پرنٹنگ۔

ان کی کورسز کی کلاسز شام کے اوقات میں ووکیشنل انسٹیٹیوٹس میں ہوتی ہیں نیز طالبات کو معقول وظائف بھی دیئے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ درج ذیل تین ماہ کے شارٹ کورسز کے لئے بھی داخلے شروع ہیں۔ ان کورسز کی کلاسز صبح کے وقت ووکیشنل انسٹیٹیوٹ میں ہوتی ہیں جن کے لئے فیس ادا کرنا ہوتی ہے۔ 1۔ بیوٹیشن۔ 2۔ ٹیلرنگ۔ 3۔ فیبرک پرنٹنگ

اپنے قریبی ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ/ضلعی سیکرٹری صنعت وتجارت سے رابطہ کر کے معلومات حاصل کر لیں یا نظارت ہذا سے رابطہ فرما لیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

57 واں جلسہ سالانہ نائیجیریا

رپورٹ: خواجہ عبدالعظیم احمد صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نائیجیریا کو امسال بھی اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ جلسہ تہجد، دعاؤں اور علمی و روحانی تقاریر و دروس کے سایہ میں جماعتی روایات کے مطابق جامعہ احمدیہ نائیجیریا کے لالہ زار میں مورخہ 22، 23 اور 24 دسمبر 2006ء کو منعقد ہوا۔

جلسہ گاہ کے لئے ایک خوبصورت سٹیج تیار کیا گیا جس کو خوبصورت بینرز سے سجایا گیا تھا۔ مردانہ جلسہ گاہ کی طرح زنانہ جلسہ گاہ بھی بنائی گئی تھی۔

سیمینار

جلسہ سے ایک روز قبل مورخہ 21 دسمبر کو سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں تمام سرکٹس سے صدران اور معلمین و مجلس عاملہ کے ممبران شامل ہوئے۔

مہمانوں کی آمد

جلسہ کے لئے مہمان پڑوسی ممالک بینن، ایکوٹوریل گنی، ٹوگو، کیمرون اور چاڈ وغیرہ سے بھی شامل ہوئے۔ چاڈ سے تشریف لانے والا وفد قریباً دو ہزار کلومیٹر کا سفر بذریعہ سڑک طے کر کے جلسہ میں شامل ہوا۔

سیمینار کے معاً بعد مکرم ڈاکٹر مشہود آڈیبینز لے فشولا صاحب امیر جماعت نائیجیریا نے مکرم عبدالخالق صاحب نیر مربی انچارج، افسر جلسہ سالانہ اور ممبران مجلس عاملہ کی معیت میں جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کا معائنہ فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں جلسہ کے کارکنان کو اپنے گردوپیش پر نگاہ رکھنے اور دعا کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کی طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں جلسہ کی کامیابی کے لئے تین بکروں کی قربانی کی گئی۔ امسال لجنہ اماء اللہ نائیجیریا نے اپنا ایک وسیع اور خوبصورت کچن خود تعمیر کیا۔

پہلا دن

پہلے دن کا آغاز حسب روایت باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ جلسہ کے پروگرام سے قبل مکرم امیر صاحب نے نماز جمعہ کی امامت کروائی۔ اور خطبہ جمعہ میں خلافت جوبلی کے سلسلہ میں حضور انور کی دعاؤں کا کثرت سے ورد کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

چار بجے سہ پہر لوائے احمدیت اور نائیجیریا کے قومی پرچم لہرائے گئے تو فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ اس کے بعد جلسہ سالانہ کی باقاعدہ کارروائی تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد جنرل سیکرٹری صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا بابرکت اور روح پرور پیغام جو کہ حضور انور نے اس موقع پر خصوصی طور پر بھجوایا تھا پڑھ کر سنایا۔

حضور انور ایدہ اللہ کا پیغام

اس پیغام میں حضور انور نے حضرت اقدس مسیح موعود کے جلسہ کے بارہ میں ارشادات پیش کرتے ہوئے جماعت کو جلسہ سالانہ کے مقاصد کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ جماعت میں محبت و خلوص اور ایک بھائی چارہ کی فضا کا پیدا ہونا نہایت ضروری ہے۔ نیز فرمایا کہ تمام جماعت خلافت کے ساتھ مضبوط اور پختہ تعلق رکھے کہ اسی میں ہماری ترقی کا راز پنہاں ہے۔ حضور نے اپنے پیغام کا اختتام حضرت اقدس مسیح موعود کی جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کے حق میں دعاؤں سے کیا۔

اس پیغام کے بعد مکرم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے احباب جماعت کو جلسہ سالانہ کی غرض و غایت اور اس کے مقاصد کے بارہ میں آگاہی دلائی۔

افتتاحی خطاب کے بعد اس جلسہ کی پہلی تقریر مکرم عبدالخالق صاحب نیر مربی انچارج نے کی جس کا عنوان ''خلافت انسانیت کی نجات کی واحد امید'' تھا۔

اس تقریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اور یوں اجلاس اول کا اختتام ہوا۔

نماز مغرب و عشاء کے بعد ایک لیکچر ہوا جس کا عنوان ''وقف نو اور ہماری ذمہ داریاں'' تھا۔ یہ لیکچر مکرم توحید اولاشوبیوڈے صاحب نے دیا۔

اس لیکچر کے بعد مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں سب احباب نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔

ساڑھے آٹھ بجے کھانے کے وقفہ کے بعد ایک مجلس ہوئی جس کا نام "An hour with Khalifa" تھا جس میں خلفائے کرام کی تقاریر اور مختلف پروگرامز پر مشتمل ویڈیوز دکھائی گئیں۔

دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز بھی باجماعت نماز تہجد سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم عبداللطیف الوری صاحب مربی سلسلہ نے درس ملفوظات دیا۔

آج کے باقاعدہ اجلاس کا پروگرام ٹھیک دس بجے مکرم امیر صاحب نائیجیریا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں مختلف سرکاری اور غیر سرکاری نمائندے شامل ہوئے جن میں اوگن سٹیٹ کے روایتی چیف، گورنر اوگن سٹیٹ کے نمائندہ اور کمشنر آف لوکل گورنمنٹس، ڈپٹی سپیکر اوشون سٹیٹ اسمبلی، جسٹس آف ہائی کورٹ آف نائیجیریا، چیف امام باڈاگری اور چیف امام الارو شامل ہیں۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مصلح الدین صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ بعد ازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا پاکیزہ کلام پیش کیا گیا۔ اس کے بعد احمدیہ انٹرنیشنل مارشل آرٹس کے ممبران نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا جس کو احباب نے بڑے شوق سے ملاحظہ کیا۔

اس مظاہرہ کے بعد اس سیشن کی پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر سعید تھمبنی صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا نے کی۔

اس تقریر کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالمجید حسن بیلو صاحب نے ''آنحضرت ﷺ کا بے نظیر توکل علی اللہ'' کے موضوع پر تقریر کی۔

اس تقریر کے بعد حکومتی اور دیگر طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے مہمانان نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان سب احباب نے اپنے خیالات میں ایک بات کا شد و مد سے ذکر کیا کہ جماعت احمدیہ وہ واحد جماعت ہے جو کہ دینی، تعلیمی اور طبی میدانوں میں بڑی تندہی سے کام کر رہی ہے اور خدمت انسانیت جماعت احمدیہ کا ہمیشہ سے طرہ امتیاز رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دعا کے ساتھ یہ اجلاس برخاست ہوا۔

اس اجلاس کی صدارت مکرم الحاج سلیمان لوال صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ ناردرن ریجن نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم نائب امیر صاحب نے جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان کئے۔ آپ نے فرمایا کہ اس اجلاس میں جماعت احمدیہ نائیجیریا میں ہونے والے کاموں کو مزید بہتر بناتے ہوئے ان سے احباب جماعت کو صحیح آگاہی دینا مقصود ہے۔ اس سلسلہ میں کل 9 موضوعات پر ان سے تعلق رکھنے والے ممبران نے حاضرین سے مختصر خطاب کئے جن میں خلافت جوبلی، تالیف قلوب، امدادی وظائف، زراعت، رشتہ ناطہ، مالی نظام، MTA، صنعت و تجارت اور ہیومینٹی فرسٹ جیسے موضوعات شامل تھے۔

اس کے بعد رات کے وقت An Hour with Khalifa پروگرام پیش کیا گیا۔

تیسرا دن

تیسرے اور آخری دن کا آغاز بھی نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم، درس حدیث اور درس ملفوظات ہوا۔

ساڑھے نو بجے مکرم امیر صاحب نائیجیریا کی صدارت میں اس جلسہ کا اختتامی اجلاس منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود کے عربی قصیدہ کے بعد انٹرنیشنل مارشل آرٹس آف نائیجیریا کے ممبران نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ جو احباب جماعت نے بڑے شوق سے ملاحظہ کیا۔

اس مظاہرہ کے بعد جلسہ کی آخری تقریر پیش کی گئی۔ چونکہ یہ سال جامعہ احمدیہ کی جوبلی کا سال تھا اس وجہ سے جلسہ کی ایک تقریر جامعہ احمدیہ کی تاریخ کے حوالے سے رکھی گئی۔ یہ تقریر خاکسار عبدالعظیم (قائم مقام پرنسپل جامعہ احمدیہ) نے کی۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے احباب جماعت کو رواں سال کی جماعتی کامیابیوں اور اس سال نازل ہونے والے الٰہی فضلوں کا تذکرہ کیا۔ اور آئندہ سال کے پروگراموں سے آگاہ کیا۔ آپ نے دعا کروائی اور یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اس جلسہ کے دوران 174 افراد بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔

نمائش و بکسٹال

جلسہ کے دوران ایک نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا تھا جو احباب کے لئے بڑی دلچسپی کا باعث ہوئی۔ اس میں مختلف تصاویر کے علاوہ کتب کی نمائش بھی کی گئی۔ اور بکسٹال سے احباب نے کتب خریدیں۔

اس جلسہ کے دوران شعبہ طبی امداد میں 10 ڈاکٹرز نے 1325 افراد و مستورات کا علاج کیا۔

میڈیا کوریج

اس جلسہ کے موقع پر 5 ملکی اخبارات نے جلسہ سے قبل اور بعد جلسہ کے متعلق خبریں شائع کیں اسی طرح ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعہ بھی تشہیر ہوئی جن کی مدد سے جماعت کا پیغام بڑی آسانی سے ملک کے طول و عرض میں پہنچا۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کو راہ حق دکھائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 مارچ 2007ء)

گہرا اثر چھوڑا

سابق وزیراعظم پاکستان فیروز خان نون اپنی یادداشتوں میں چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

''وہ میرے عمر بھر کے ساتھی تھے۔ انہوں نے بلا کی قوت حافظہ پائی ہے۔ میری خواہش تھی کہ وہ اپنی یادداشتیں ضرور مرتب کریں۔ ایک بار میں سر محمد ظفر اللہ کی دعوت پر مرزا صاحب سے ملاقات کے لئے گیا جو احمدیہ فرقہ کا مرکزی صدر مقام ہے۔ کمرے میں داخل ہوتے وقت میں نے جوتے اتار دیئے۔ ملاقات کے بعد جب میں جانے کے لئے کھڑا ہوا تو مرزا صاحب سے باتیں کرتے کرتے پاؤں سے جوتے ٹٹولنے لگا۔ یہ دیکھ کر سر محمد ظفر اللہ نیچے جھکے۔ میرے جوتے اٹھائے اور قرینے سے جوڑ کر سامنے رکھ دیئے۔ بیشتر پاکستانیوں نے اس طرز تپاک کا خواب بھی نہیں دیکھا ہوگا۔ وہ تو ایسی حرکت کو اپنے وقار کے منافی اور کسر شان سمجھتے ہیں۔ لیکن ظفر اللہ کے وقار کو اس سے کوئی صدمہ نہیں پہنچا۔ ان کی منکسر مزاجی نے میرے دل پر گہرا اثر چھوڑا''۔

(قومی ڈائجسٹ لاہور فروری 1995ء ص 49)

درہ درکوت (4744 میٹر) کا دلفریب ہائیکنگ ٹریک

برفوں کی سفیدی ماضی کی داستانیں بیان کرتی ہے جو پربتوں کے سینے میں دفن ہیں

مکرم اعجاز احمد کلیم صاحب

خالق کائنات کی ذات منعم نے پاکستان کو جن طبعی خدوخال سے نوازا ہے وہ یقیناً قابل تعریف ہیں۔ جغرافیائی اعتبار سے پاکستان حیرت انگیز سرزمین ہے۔ یہاں کوہ وصحرا بھی ہیں اور کھیت وکھلیان بھی، چٹیل میدان بھی ہیں اور بحر بیکراں بھی۔ پتھروں کے سینے سے ابلنے والے چشمے بھی ہیں اور رواں دواں دریا بھی۔ الغرض وطن عزیز کا ہر خطہ خوبصورتی اور دل آویز نظاروں کا جیتا جاگتا شاہکار ہے۔

پاکستان کا شمال عظیم الشان کوہساروں کی سرزمین ہے۔ اس کا ہر گوشہ کتاب فطرت کا درخشاں باب ہے جس کا ہر صفحہ طلسم ہے اور قاری اس کو پڑھ کر اس کے سحر میں گرفتار ہو جاتا ہے کہ اس کی خوبصورتی کے افسانے طشت از بام ہیں۔ حیص بیص سے دور یہاں چرخ پیر نے ہمیشہ امن وشانتی کے سنکھ بجتے ہی دیکھے ہیں۔ پربتوں کے سربفلک اور بادلوں سے محفو گفتگو چوٹیاں بلندیوں کے رازہائے دروں سے خوب واقف ہیں اور آبشاروں ندیوں اور جھرنوں کی صدائے پیہم نواپرداز کے اعلیٰ جمالیاتی ذوق کو طلسماتی نغمات کی صورت میں پیش کر رہی ہے۔

ایک ٹریک کی تفصیل پیش خدمت ہے جو قدرتی نظاروں سے بھرپور ہے اور ٹریکنگ کا شوق رکھنے والوں کے لئے دلچسپی کا باعث بھی ہے۔ چار دن پر مشتمل یہ ٹریک بالائی چترال کے علاقے لشٹ یارخون سے شروع ہوتا ہے اور بروغل سے ہوتے ہوئے درہ درکوت کے پار وادی یاسین میں درکوت گاؤں کے مقام پر ختم ہوتا ہے۔

وادی یارخون کی وجہ تسمیہ

وادی یارخون کے نام کے حوالے سے اس علاقے میں ایک دلچسپ روایت پائی جاتی ہے کہ ایک دفعہ دو دوست سفر کر رہے تھے کہ ایک نے کسی وجہ سے دوسرے کو قتل کر دیا یعنی یار کا خون کر دیا۔ اس وجہ سے اس وادی کو وادی یارخون کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

چترال آمد

وادی یارخون سے وادی یاسین کے اس ٹریک پر جانے کے لئے آپ کو پہلے چترال جانا پڑے گا۔ مردان، تمرگرہ دیر اور درہ لواری (3118 میٹر) سے ہوتے ہوئے آپ چترال پہنچتے ہیں۔ چترال 1475 میٹر کی بلندی پر پاکستان کے شمال مغربی کونے میں باقی علاقوں سے الگ تھلگ ایک وسیع وادی ہے۔ ہندوکش کا کوہستانی سلسلہ اس کو افغانستان سے جدا کرتا ہے۔

جیپ کا سفر

چترال سے لشٹ یارخون کی گاڑی مستوج ہوٹل سے دستیاب ہے لیکن ہوسکتا ہے کہ جب آپ چترال پہنچیں اس وقت وہاں کوئی گاڑی نہ جا رہی ہو چنانچہ چترال میں رک کر ہی گاڑی کا انتظار کرنا سودمند ثابت ہوگا اگر آپ کسی اور جگہ کے لئے گاڑی لیتے ہیں تو آگے لشٹ تک جانے کے لئے آپ کو علیحدہ گاڑی لینا پڑے گی جو آپ کی جیب کے لئے بوجھ ثابت ہوسکتی ہے۔

کوغذی اور ریشن سے ہوتے ہوئے آپ بونی پہنچتے ہیں۔ بونی تک پکی سڑک ہے۔ بونی سے آگے جیپ کے کچے راستے کا آغاز ہوتا ہے۔ مزید ڈیڑھ سے دو گھنٹے برفانی پہاڑوں میں گہرائیوں میں بہتے دریا کی منادمت میں پتھروں پر اچھلتی جیپ میں سفر کرتے ہوئے آپ مستوج پہنچتے ہیں۔ مستوج کے بالکل قریب لاسپور کا دریا مستوج کے دریا میں شامل ہو جاتا ہے۔ مستوج ایک بڑا قصبہ ہے اور ضلع چترال کا تحصیل صدر مقام ہے۔ مستوج کے بعد چنار، چونج اور چپالی سے گزرتے ہیں۔ یہاں دریا وسعت اختیار کئے ہوئے ہے اور قدرے سست روی سے بہتا ہے۔ بریپ سے گزرنے کے بعد ایک راستہ بائیں طرف درہ کھوٹ (4320 میٹر) سے گزر کر تارکھو کی وادی کی جانب رہنمائی کرتا ہے۔ ڈزگ، بنگ پاؤر اور میراگرام سے گزر کر آپ ژوپو پہنچتے ہیں۔ یہاں سے دائیں طرف درہ تھوئی کو عبور کر کے وادی یاسین میں تھوئی نلتی کے مقام پر چار دنوں میں پہنچا جاسکتا ہے۔ ژوپو سے آگے دربند کے مقام پر وادی کی کشادگی میں یکدم کمی آتی ہے۔ وادی کے سمٹتے ہی دل کو تھام لیجئے کیونکہ راستہ انتہائی تنگ ہے اور اگر آپ سازوسامان کی صورت میں کل کائنات اپنے اندر سمیٹے ہوئے کھلی جیپ میں سفر کر رہے ہیں تو یقیناً یہ ایک زبردست آزمائش ہے۔ بلندیاں ہراساں کرنے کی کوشش کرتی ہیں اور ہر موڑ پر دانت بھینچے جاتے ہیں اور انسان ایسے موقعہ پر خدا کو سچے دل سے ضرور یاد کرتا ہے۔ کئی پہاڑی نالے بھی عبور کرنا پڑتے ہیں جن کی تندی اور تیزی دیکھ کر یہ سوچ خود بخود پیدا ہوتی ہے کہ جیپ ان میں سے کیسے گزرے گی۔ دربند کے بعد یکا یک برچ کے درختوں کا آغاز ہوتا ہے۔ بلندیوں کے آثار نمودار ہو رہے ہیں کچھ دیر بعد دوبارگر کا مقام آتا ہے۔ دوبارگر سے آگے راستہ مزید سمٹ گیا ہے۔ تنگ راستہ مسلسل ڈرائیور کی مشاقی اور آپ کے حوصلے کی آزمائش کر رہا ہے۔ دریائے یارخون کی یہ قربتیں یقیناً طبیعت پر ناگوار گزرتی ہیں۔

شوسٹ گاؤں میں آمد

راوارک کے قریب پہنچ کر دریا کے پار بائیں طرف درہ مشاہ جنالی (4259 میٹر) کی طرف جانے والے راستہ کو دیکھا جاسکتا ہے۔ تھوڑی دیر میں آپ دریائے یارخون کو عبور کر کے پرلی طرف چلے جاتے ہیں۔ سرسبز وشاداب علاقے سے گزرنے کے بعد آپ شوسٹ پہنچتے ہیں جو ایک بڑا گاؤں ہے یہاں سے آپ مشرقی سمت میں مڑتے ہیں۔ یہاں سے دریائے یارخون کے پار جنوب مشرقی سمت میں بلندیوں پر برفوں کے عظیم الشان ڈھیر دیکھے جاسکتے ہیں۔ جو سورج کی روشنی میں آنکھوں میں چکا چوند پیدا کرتے ہیں۔ برفانی پہاڑوں کے دامن میں کچھ دیر کا مزید سفر آپ کو لشٹ نامی گاؤں لے جائے گا۔ لشٹ وادی یارخون میں آخری بڑا گاؤں ہے جس کی بلندی تقریباً (3150 میٹر) ہے۔ یہاں سے برف سے ڈھکے پہاڑوں کا نظارہ یقیناً دلفریب ہے۔ ایک بات ذہن میں رہے کہ چترال سے لشٹ تک جیپ میں تقریباً بیس گھنٹے کا سفر ہے۔

لشٹ یارخون پہنچ کر آپ دو طرح سے اپنا سفر جاری رکھ سکتے ہیں۔ پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ آپ جس گاڑی پر لشٹ تک آئے ہیں اسی گاڑی والے سے بات کریں کہ وہ آپ کو کان کھن تک پہنچادے علیحدہ سے گاڑی لینے پر کرایہ تقریباً ہزار سے بارہ سو روپے تک ہے۔ دوسری صورت میں آپ کو گرمی میں کان کھن جانا پڑے گا۔ گائیڈ اور پورٹر کا خرچ گاڑی کے مجموعی خرچ سے زیادہ ہے لیکن اصل مزہ اس صورت میں ہے کہ آپ راستہ صحبت فطرت میں پیدل طے کریں۔

پہلا دن (لشٹ سے کان کھن)

لشٹ کے گاؤں سے نکلنے کے بعد آپ کچے جیپ کے راستے پر اپنے سفر کا آغاز کرتے ہیں۔ دھوپ میں چلنا ذرا مشکل ہے بلندی مسلسل بڑھ رہی ہے۔ دائیں جانب سے ایک بڑا گلیشیر ہے جو نیچے تک جھکا پڑا ہے یکبارگی حیرت کا باعث بنتا ہے۔ یہیں پہاڑوں کے بیچ محیر العقول نظارے دیکھ کر انسان بے اختیار حیرت و استعجاب کی تصویر بن جاتا ہے۔ دریائے یارخون کی قربت میں آپ بعد از دوپہر کان کھن پہنچتے ہیں۔ کان کھن سے ایک راستہ کان کھن کے درے سے گزر کر افغانستان کی طرف چلا جاتا ہے جو مقامی لوگوں کے مطابق سات سے آٹھ گھنٹے میں طے ہوتا ہے۔ یہاں سے پورٹر اور گائیڈ کا بندوبست کریں۔ (ہمارے تجربہ میں فیض الامین کان کھن سے چکار تک بہترین گائیڈ ہے)۔

دوسرا دن

کان کھن سے آگے کچھ دور تک آپ کا سفر جیپ کے کچے راستے پر ہی ہے۔ کان کھن سے نکلتے ہی دائیں سمت پونا ریلی کا گلیشیر نگاہوں کے سامنے آتا ہے۔ بے پناہ برفیں دیکھ کر انسان حیرت زدہ رہ جاتا ہے۔ بعض اوقات سڑک دریا کے بالکل قریب آجاتی ہے اور بعض اوقات بہت دور بلندی پر سانپ کی طرح بل کھاتی آگے مڑتی ہے۔ تھوڑی دیر میں جیپ کا راستہ ختم ہوتا ہے۔ ساتھ ہی راستہ دکھائی دینا بند ہو جاتا ہے۔ کیونکہ پوری وادی میں دریائے یارخون سمٹا ہے۔ راستے کی عدم موجودگی یقیناً پریشانی کا سبب بنتی ہے لیکن راستہ تو آپ کو خود بنانا ہے۔ دریا کے کنارے ڈھلوان پر بجری پر زاروزبوں راستے پر پھونک پھونک کر قدم رکھتے ہوئے اور اپنے آپ کو خوفناک پھنکارتے ہوئے دریا میں گرنے سے بچاتے ہوئے جس کی لہریں بعض اوقات پیروں کو چوم کر واپس چلی جاتی ہیں۔ آپ اس خطرناک مرحلے سے بخوبی گزر جاتے ہیں۔ اب آپ کا تمام سفر انتہائی آسان ہے۔ چڑھائی بہرحال مشکل ہے کہیں کہیں راستہ ریتلا ہے اور کہیں کہیں چھوٹی چھوٹی ندیوں سے گزرنا پڑتا ہے۔

کوئی کا گلیشئر

کان کھن سے چلنے کے تقریباً تین گھنٹے بعد آپ کشمانجا پہنچتے ہیں۔ کشمانجا میں گندم اور جو کے کھیت موجود ہیں جو ڈھلوانوں پر دریا کے کنارے عجیب بہار دکھلاتے ہیں۔ یادرہے کشمانجا سے کرومبر کے درے تک تمام علاقہ بروغل کہلاتا ہے۔ کشمانجا کے بعد بے پناہ چڑھائی کی وجہ سے سانس پھولتی ہے لیکن انعام کوئی کے گلیشئر کی صورت میں ملتا ہے جو دائیں طرف سے نیچے کی طرف امڈا پڑا ہے۔ بادلوں کے بیچ میں کوئی روم کی سیاہ وسفید چوٹی دیکھ کر انسان نقش دیوار ہو جاتا ہے بیشک ان مناظر میں تسخیر قلب کی طاقت موجود ہے۔ نوعروسان چمن نے الگ قیامت برپا کر رکھی ہے۔ جلوہ گل چشم ہائے شوق کے لئے باعث تسکین و طمانیت ہے۔ زمردیں سبزہ زمزمہ پرداز ندی کے پانی کو چومتا ہے جو بہت طرب انگیز نظارہ ہے۔

گرم چشمہ گاؤں

یہاں سے کسی قدر شمال مشرقی سمت مڑتے ہوئے کچھ دیر تک کھلی پگڈنڈی پر چلتے ہوئے آپ ودین کوٹ پہنچتے ہیں۔ کوئی کے گلیشئر سے مزید پرے

برفیں دریائے یارخون کے اندر تک اتری ہوئی ہیں اور اس بات کا پتہ دیتی ہیں کہ کوئی بڑا گلیشئر قریب ہی ہے۔ ودین کوٹ سے ذرا آگے آپ ایک پل سے ہوتے ہوئے ایک اور پگڈنڈی پر آتے ہیں۔ دریا کے پار برفوں سے ذرا پہلے گرم چشمہ نامی چھوٹا سا گاؤں ہے برفوں کے بیچوں بیچ یہ سرسبز گاؤں عجیب بہار دکھاتا ہے۔ چند منٹ کے بعد آپ برفوں کے بالکل سامنے ہیں اور یہ برفیں تو شاید کچھ بھی نہیں کیونکہ برفوں کی ایک ہیبت ناک دیوار تو پہاڑوں کے بیچ سے جنوبی سمت سے نیچے تک اتری ہوئی ہے اور وادی کو تقریباً پوری طرح سے بند کر رکھا ہے۔ اس خوفناک مصیبت کا نام چٹی بوئی گلیشئر ہے جو ایک بار تو اچھے بھلے انسان کو خوفزدہ کر دینے کے لئے کافی ہے۔ انسان بے اختیار خالق کائنات کی عظمت کو دل ہی دل میں ضرور محسوس کرتا ہے۔ بیشک یہ نظارے طلسمات کی دنیا میں لے جاتے ہیں۔ ان حسین مناظر پر نظریں دوڑاتے ہوئے کئی موڑ مڑتے ہوئے اور عظیم الشان چڑھائیاں چڑھتے ہوئے اچانک نظر اٹھتی ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ شاید پہاڑوں نے اپنی بلندیاں کھو دی ہیں کیونکہ نوک دار چٹانی سلسلہ اچانک ختم ہوتا ہے اور ان کی جگہ گول پہاڑوں نے لے لی ہے۔ سرسبز پہاڑ جن کے نیچے کہیں کہیں بھوری اور کالی چٹانیں جھانکتی ہیں۔ تا ر نگاہ جہاں تک کام کرتی ہے سبزہ اور سلسلہ ہائے کوہ دکھائی دیتا ہے اور بیچوں بیچ کئی ندیاں بمثل تسنیم سست روی سے رواں دواں ہیں۔

وادی چکار بروغل

سر پر خوبصورتی کا تاج سجائے اور گلے میں حسن و جمال اور سندرتا کی رتن مالا ڈالے وادی چکار آپ کی چشم براہ ہے۔ اس کے حیرت افزاء مناظر اور اس کی آب و تاب و لطافت دیکھ کر انسان احسنت کہے بغیر نہیں رہ سکتا۔ تقریباً آدھ گھنٹے کا سفر آپ کو چکار تک لے جائے گا۔ چکار سے آگے دو راستے ہو جاتے ہیں ایک اشکر وارز، لشکر گاز اور لیل رباط سے ہوتا ہوا کرومبر کے درے کے پار یا تو جنوبی سمت اشکومن میں اِمت کی طرف یا مشرق میں مزید درہ چیلنجی کو عبور کر کے سوست کی جانب زیارت گاہ بابا غندی کی طرف جبکہ دوسرا راستہ جنوبی سمت میں درہ درکوت کی جانب وادی یاسین کی طرف۔

چکار بروغل کی آبادی

چکار بروغل میں کافی لوگ آباد ہیں جو شاداں و فرحاں ہیں۔ جن کے چہرے تصنع اور بناوٹ سے عاری ہیں۔ زیادہ تر واخی زبان بولتے ہیں جن کے رسوم و رواج انسان کو حیران کرتے ہیں۔ کئی لوگوں کے آباء و اجداد افغانستان سے یہاں آکر آباد ہوئے ہیں اس لئے کئی لوگ فارسی بھی اچھے طریقے سے بول سکتے ہیں۔ یہ لوگ بہت مہمان نواز ہیں۔ یہاں آپ کو خیمہ لگانے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ کہیں نہ کہیں آپ کو کسی کے گھر میں جگہ مل جائے گی۔ گائیڈ کا بندوبست کر لیں۔ عبدالولی ایک بہترین گائیڈ ہے جو ہے تو کم عمر مگر چھٹیوں میں ہر بار گھر آنے کے لئے اس کو درہ درکوت عبور کرنا پڑتا ہے لہٰذا وہ راستے کو بہت اچھے طریقے سے جانتا ہے۔

چکار میں آپ کو بیشمار گھوڑے اور یاک دکھائی دیں گے۔ واخی لوگ یاک سے باربرداری کا کام بھی لیتے ہیں۔ لہٰذا آپ ایک یاک بھی کرائے پر حاصل کر سکتے ہیں جو آپ کے سفر کو مزید دلچسپ بنا دے گا۔

تیسرا دن

چکار سے درکوت بیس کیمپ

آج آپ کا سفر بہت کم ہے۔ آپ نے صرف تقریباً چار گھنٹے چلنا ہے۔ اگرچہ چلنے کا دورانیہ کم ہے لیکن تھکاوٹ کسی طور بھی کم نہیں کیونکہ آج کا تمام سفر بہت زیادہ بلندی پر ہے۔ آکسیجن کی کمی کے باعث سانس لینا دوبھر ہے اور دھونکنی کی مانند چلتا ہے۔ راستے میں پانی نہیں ہے لہٰذا پانی کی بوتلیں بھر لیں۔ چکار سے نکلتے ہی دور درکوت کا گلیشئر دکھائی دیتا ہے۔ جس کے نیچے ایک غار جتنا دہانہ دکھائی دیتا ہے جس میں سے پُرشور اور ہیبت ناک آواز کے ساتھ ایک نالہ نکل کر دور دریائے یارخون میں جا کر دم توڑ دیتا ہے۔ سیاہ و سفید گلیشئر پر دور سفید اور چمکدار برفوں کی حکمرانی ہے۔ جہاں بادلوں نے مہیب پہاڑوں کو بھی نرغے میں لے رکھا ہے۔ چند منٹوں میں آپ گلیشئر کے قریب پہنچتے ہیں اور گلیشئر کے بائیں جانب پٹی پر سفر کرتے ہیں۔ آپ ارد گرد کے نظارے کرتے ہوئے اور کبھی تنگ اور کھلے راستے پر سفر کرتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں گویا طلسم ہوشربا میں سفر کر رہے ہیں۔ بعض اوقات اچانک پورٹر یا گائیڈ کی آواز بے گام چھو، بے گام چھو (کھووار زبان میں بے خوف چلو بے خوف چلو) طلسم کو توڑ دیتی ہے اور آپ کو حقیقی دنیا میں واپس کھینچ لاتی ہے۔ اگر پیچھے مڑ کر دیکھیں تو چکار بروغل نیچے بہت دور دکھائی دیتا ہے۔ ہلکی دھند کی موجودگی چکار کے احساس کو مزید دھندلا دیتی ہے۔ بہت دور تک ایک ہی پٹی پر سفر کرتے ہوئے آپ بائیں طرف مڑتے ہیں۔ اب آپ چکار کو نہیں دیکھ سکتے۔ پیچھے برفوں کی سیاہی اور سامنے برفوں کی سفیدی ہے۔ سیاہی اور سفیدی کا یہ حسین امتزاج انوکھا اور نرالا ہے۔ چرخ زریں پر آوارہ بادلوں کے ٹکڑے ہیں جنہوں نے کہیں دھوپ کی ہوئی ہے اور کہیں چھاؤں۔ یہ وہ مناظر ہیں جس کو چشم بینا دیکھے تو شرمائے۔ لاریب یہاں تو ارض و سما کی سج دھج ہی نرالی ہے۔

اچانک سامنے ہی راستے میں ایک بڑا کٹاؤ آتا ہے۔ بائیں طرف سے پہاڑ سے پُرشور نالہ بہتا ہوا آتا ہے اور راستہ بند ہو جاتا ہے۔ اب ایک آزمائش آپ کے سامنے ہے۔ آپ بائیں طرف کٹاؤ کے کنارے سفر شروع کریں نیچے بغور دیکھتے جائیں کہیں نہ کہیں پتھروں پر آپ کو ایسی جگہ دکھائی دے جائے گی جہاں پتھر آسانی سے وزن سہار سکتے ہیں۔ پتھر پھسلنے سے پہلے پاؤں کا اٹھا لینا ضروری ہے۔ چند منٹوں میں یہ مرحلہ بخوبی طے ہو جاتا ہے اور آپ دوبارہ اسی پٹی پر گلیشئر کے بائیں کنارے سفر شروع کر دیتے ہیں۔ جب پتھروں پر چلتے چلتے پاؤں پتھرا جائیں۔ برفوں کی سفیدی زیادہ واضح ہو جائے اور سیاہی میں کمی واقع ہو جائے تو جان لیں کہ آپ کی منزل قریب ہے۔ تقریباً آدھ گھنٹے کے بعد کیمپ کے لئے سامنے مناسب جگہ ہے۔

چوتھا دن۔ درکوت بیس

کیمپ تا درکوت گاؤں

آج آپ کے دن کا آغاز منہ اندھیرے ہی ہوگا۔ تین بجے اٹھ کر اور اپنی تمام چیزیں سمیٹتے ہوئے چار بجے آپ کو چلنا ہے۔ آج کے دن کی اہمیت کا انکار کسی طور ممکن نہیں۔ کیونکہ آج آپ نے درہ درکوت (4744 میٹر) پار کر کے وادی یاسین کے گاؤں درکوت پہنچنا ہے۔ دعا کے ساتھ سفر کی شروعات کریں اور نیچے کی جانب، رینگتے ہوئے گلیشئر پر آ جائیں۔ صبح کے دھندلکے میں لطیف ہوائیں سانسوں کو زیر و زبر کرتی ہیں۔ فطرت کی اس سبھا میں برف پوش کوہساروں سے شان الٰہی ٹپکتی ہے، جو مدح سرائی

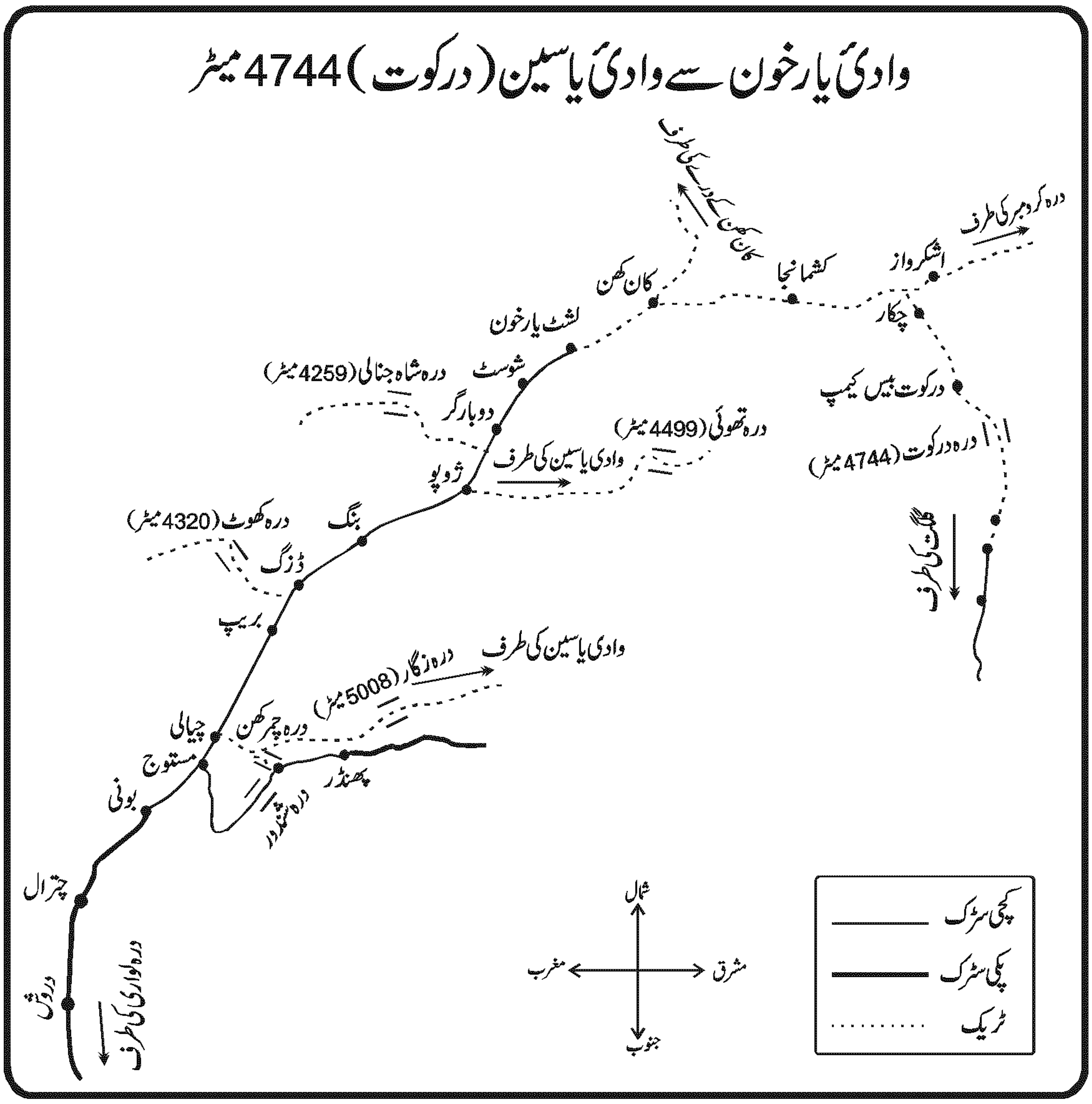

کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ چند منٹ تک بھورے اور پتھریلے گلیشئر پر چلنے کے بعد سفید برف پر آجائیں اور اپنی رفتار کو ذرا تیز رکھیں کیونکہ شمع عالم تاب کے نصف النہار پر پہنچنے سے قبل آپ کو بہت سا فاصلہ سمیٹنا ہے۔ سفید برف پر چڑھائی آسان ہے۔ سامنے برفیں آسمان سے ملی دکھائی دیتی ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے سامنے بلندترین مقام ہے لیکن ہر بلندترین مقام پست ثابت ہوتا ہے اور اگلا بلند مقام پھر نگاہوں کے سامنے ہوتا ہے۔ بعض اوقات چلتے چلتے اچانک پاؤں برف میں دھنس جاتا ہے اور اس کو کھینچ کر باہر نکالنا پڑتا ہے۔ اس مخدوش صورتحال میں پاؤں زخمی ہوسکتا ہے لہٰذا محتاط رہیں۔ اب تک سورج نکل چکا ہے اور اس کی کرنیں برفوں پر پڑتی ہیں اور آنکھوں کا کھلا رکھنا بعض اوقات مشکل ہوجاتا ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کی چڑھائی آپ کو درے کی بلندترین جگہ پر پہنچا دیتی ہے۔ اس جگہ پر قوئی قلدی کی طرف جانے والا راستہ بھی آملتا ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق یہ راستہ ذرا لمبا ہے کیونکہ اس کا گلیشئر قدرے بڑا ہے۔ درکوت کے درے سے قوئی قلدی کی طرف براہ راست نہیں دیکھا جاسکتا کیونکہ یہ راستہ یہاں سے کسی قدر بلندی پر واقع ہے۔

درے کا بلندترین مقام

چند منٹ میں آپ درے کے بلندترین مقام کو پار کرتے ہیں اور اب اُترائی آپ کی منتظر ہے۔ اترائی چڑھائی سے کہیں زیادہ ہے۔ پنجوں پر زور ڈالتے ہوئے گلیشئر پر نیچے کی طرف آتے چلے جائیں۔ اگرچہ دور برفوں کا کنارہ دکھائی دیتا ہے لیکن یہ سراسر سراب ہے۔ وہاں پہنچنے پر ایک اور کنارہ آپ کا منتظر ہے۔ نیچے ہی نیچے اور آخرکار ایک کنارے پر آکر آپ رک جاتے ہیں۔ کیونکہ یہاں برف میں ایک کٹاؤ ہے۔ نیچے بہت نیچے برفوں کی تہہ میں بہت سے گڑھے ہیں جس کی وجہ سے راستہ بند ہوجاتا ہے۔ یہاں پہنچ کر دائیں طرف چلنا شروع کردیں اور پہاڑ کی جڑ کے قریب سے اس کٹاؤ کو پار کریں۔ قدرے افقی سمت میں چلنا ذرا مشکل ہے لیکن آج کا دن مشکلات کا دن مانتے ہوئے حوصلے اور صبر کے ساتھ اس جگہ سے آگے نکلیں۔ سامنے پھر ڈھلوانیں ہی ڈھلوانیں ہیں۔ برف شیشے کی مانند ہے۔ قدم دائیں رکھو تو پڑتا بائیں ہے کیونکہ پھسلن شدید ہے۔ اس پھسلن پر مسلسل نیچے کی طرف سفر، اکتا دینے والی کیفیت پیدا کردیتا ہے۔ ہر ڈھلوان پر اترائی کا زاویہ مختلف ہے۔ بعض اوقات تو منہ کے بل گرنے کا خطرہ بھی موجود رہتا ہے۔ آخرکار دور نیچے گلیشئر کا کنارہ دکھائی دیتا ہے اور پانی کا خوفناک نالہ کئی شاخوں میں منقسم مثل سیماب پتھروں سے سر پھوڑتا ہوا گہرائیوں میں اترتا چلا جارہا ہے۔

ڈھلوانوں کا سفر

بالآخر مزید ایک گھنٹہ کی ڈھلوانوں پر مسلسل اترائی کے بعد آپ برفوں سے نیچے پہنچ ہی جاتے ہیں۔ اپنے آپ کو پتھروں پر گرنے سے بچاتے ہوئے اور اپنے آپ کو قدرے دائیں سمت میں رکھتے ہوئے پتھروں پر اترائی شروع کریں دور کہیں نیچے درختوں کا شائبہ محسوس ہوتا ہے۔ شاید یہ درکوت کا جنگل ہے۔ ایک ویران پگڈنڈی پر جو اکثر جگہ سے غائب ہے سفر کرتے ہوئے مسلسل نیچے کی طرف آپ کا سفر جاری ہے۔ حیرت ہے ڈھلوانوں کا یہ سفر کب ختم ہوگا۔ شاید ہم تحت الثریٰ میں جا پہنچیں گے۔ لیکن شاید تحت الثریٰ بھی اتنی گہرائی میں نہ ہو۔ عجیب وغریب انداز میں ٹیڑھے میڑھے پتھروں پر چلتے ہوئے نیچے اترتے چلے جائیں۔ ٹانگیں مسلسل اترائی کی وجہ سے شدید تھکن محسوس کرتی ہیں۔ بعض اوقات واضح طور پر ٹانگیں کانپتی بھی ہیں۔ سامنے مزید ڈھلوانیں حوصلے کو مزید پست کرنے کی کوشش کرتی ہیں لیکن چلنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ پتھروں کے پیچھے، پتھروں کے اوپر موڑ مڑتے ہوئے، آپ کا سفر آپ کو آخرکار ایک پہاڑی نالے پر لے جائے گا۔ یہاں سے پھر ایک بار پانی کی بوتلیں بھرلیں اور اللہ کا نام لے کر غیر واضح راستے پر ڈھلانوں کا سفر شروع کردیں۔ پیچھے مڑ کر دیکھنے پر درکوت کا گلیشئر دکھائی نہیں دیتا کیونکہ چٹانوں نے راستہ بند کر رکھا ہے۔ البتہ سامنے کی طرف بلندی پر برف پوش پہاڑ مسلسل سورج کی کرنوں کو منعکس کررہے ہیں۔ تنگ پگڈنڈی بالآخر آپ کو ایک ایسے مقام پر لے جائے گی۔ جہاں سے آپ نے نیچے دائیں طرف اترنا ہے۔ نرم بجری پر یہ اترائی ایک نئی مصیبت ہے لیکن بہت دور نیچے، ٹین کی چھت والا ایک کمرہ اس بات کا احساس دلاتا ہے کہ وہاں کچھ ہے۔ یہ راوات کے گرم چشموں کا مقام ہے جہاں سے پورے شمالی علاقہ جات سے لوگ مختلف بیماریوں کے علاج کے لئے یہاں آتے ہیں۔ بہرحال تقریباً ایک گھنٹے کی مزید اترائی کے بعد آپ اس جگہ پہنچ جاتے ہیں۔ یہاں سے دائیں جانب ایک گلیشئر نیچے تک اترا ہوا ہے مقامی لوگوں کے مطابق یہ چٹی بوئی گلیشئر کی دوسری سمت ہے۔ اس جگہ تک درکوت گاؤں سے پہنچنا بھی آسان کام نہیں ہے اکثر لوگ جوڑوں کے درد کے لئے یہاں تک نہانے کے لئے آتے ہیں لیکن یقیناً واپسی کا سفر ان کو مزید بیمار کردینے کے لئے کافی ہوگا۔

اگر دل چاہے تو پہاڑی کے پچھلی طرف گرم چشموں میں آپ نہا بھی سکتے ہیں۔ لیکن نہانے کا طریقہ دیکھ کر یقیناً آپ نہانے کا ارادہ ترک کردیں گے۔ کیونکہ حوض کو بھر کر اس کے اندر لیٹ جانا ہے اور چند منٹ لیٹے رہنا ہے پھر باہر آنا ہے اور پھر ایک بار دوبارہ لیٹ جانا ہے۔

درکوت گاؤں کی منزل

چند منٹ ستانے کے بعد آسان اور واضح پگڈنڈی پر اپنے سفر کا دوبارہ آغاز کریں۔ پہاڑی کے ساتھ ساتھ پگڈنڈی درختوں اور جھاڑیوں سے گھری ہوئی ہے۔ ڈھلوانوں کا سفر ایک بار پھر شروع ہوچکا ہے لیکن اب راستہ واضح اور صاف ستھرا ہے۔ لہٰذا وہ مشکلات جو پہلے تھیں اب نہیں ہیں۔ تقریباً ایک گھنٹے میں آپ نیچے پہنچتے ہیں۔ ایک سرسبز وشاداب چراگاہ پر نظر پڑتی ہے جو انتہائی دلکشی اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔ راوات کے گرم چشمے بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔ کچھ دیر تک تنگ پگڈنڈیوں پر چلنے کے بعد آپ جیپ کے کچے راستے پر پہنچتے ہیں۔ جو سرسبز کھیتوں کے بیچوں بیچ بل کھاتا ہوا درکوت گاؤں کی جانب رواں دواں ہے۔ مزید کچھ دیر چلنے کے بعد ایک چھوٹے پل سے آپ دریا کو پار کرتے ہیں۔ بلندیوں سے نیچے آکر گرمی ستانا شروع کردیتی ہے۔ پسینہ دھاروں کی صورت میں بہتا ہے لیکن آپ کے سفر کا اختتام ابھی نہیں ہوا۔ مسلسل کئی موڑ مڑتے ہوئے ایک بار پھر دربند کی تنگ گھاٹی کے قریب پہنچ کر آپ دوبارہ پل سے دریا پار کرکے دریا کے پرلے کنارے پر آجاتے ہیں اور کچے راستے پر گرمی میں قدموں کو مسلسل آگے کی طرف گھسیٹتے ہیں کچھ دیر کا مزید سفر آپ کو درکوت گاؤں پہنچا دے گا۔ بائیں طرف مڑتے ہی دور نیچے سرسبز وشاداب میدان دکھائی دیتا ہے۔ اتنا وسیع اور سرسبز میدان دیکھ کر قدرت کو بے اختیار داد دینے کو جی چاہتا ہے۔ واقعی درکوت کی سج دھج نرالی ہے۔ اونچے سفیدوں کے درخت، بے پناہ سبزہ اور ہر طرف آسمان سے باتیں کرتے برف پوش پہاڑ، یہی وادی درکوت کا طرہ امتیاز ہے، جو اس کو وادی یاسین کے دوسرے علاقوں سے ممتاز کرتا ہے۔

اشکومن کا مقام

درکوت گاؤں سے ایک راستہ اشکومن کے درے (4587 میٹر) سے گزر کر اشکومن کے مقام پر اترتا ہے۔ درکوت سے علیحدہ سے گاڑی حاصل کی جاسکتی ہے جو آپ کو ہندور نامی گاؤں لے جائے گی جہاں رہائش کے لئے سستا مگر بہترین ہوٹل موجود ہے۔ حوالدار لالک جان (نشان حیدر) کا مزار بھی ہندر کے گاؤں ہی میں ہے۔

درہ درکوت (4744 میٹر) کا ٹریک آپ نے طے کیا۔ دھرتی کے اس حصے پر فردا سے بے نیاز کردینے والے مناظر بھی ہیں اور آب رواں کا جلترنگ بھی۔ یہاں کیف ومستی کا سماں بھی ہے اور دل ونظر کے لئے سامان نشاط بھی۔ تجسس انگیز اسرار ورموز بھی ہیں اور ندیوں میں بالائے آب اترا ہوا آکاش بھی ہے۔ بیشک قدرت کے اس کینوس پر نقاش ازل نے وہ فن پارے تخلیق کئے ہیں جن کے دھنک رنگوں میں فطرت حقیقتوں کا روپ دھارے رقصاں ہے۔

اگر اس کی خوبصورتی کو بیان کرنے کے لئے الفاظ مل بھی جائیں تو بھی یہ بات صدفیصد درست ثابت ہوگی کہ

شنیدہ کے بود مانند دیدہ

بین الاقوامی ادارہ

’’ہیومینیٹی فرسٹ‘‘

کا کینیڈا میں افتتاح

یارک ریجن میں غریب گھرانوں کو ایک ہفتے کی مفت خوراک مہیا کرنے کا پروگرام ہیومینیٹی فرسٹ نے تیار کیا۔ اس پروگرام کو چلانے کے لئے ہیومینیٹی فرسٹ نے ایک خاص اسٹور کھولا جو 245 بوز روڈ، جوکیل سٹریٹ اور ہائی وے سیون پر واقع ہے۔ اس پروگرام کا افتتاح 10 مارچ 2007ء کو جماعت احمدیہ کینیڈا کے امیر اور مشنری انچارج مولانا نسیم مہدی صاحب نے دعا کے ساتھ کیا۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے چیئرمین ڈاکٹر اسلم داؤد صاحب نے نیو کینیڈا کو بتایا کہ اس علاقے میں غریب گھرانوں کو ایک ہفتے کی مفت خوراک مہیا کرنے کا پروگرام ہے۔ ہیومینیٹی فرسٹ ایک بین الاقوامی ادارہ ہے جو تمام دنیا میں فلاحی کاموں میں مصروف ہے۔ اس ادارے نے 2005ء میں آزاد کشمیر میں ہونے والے ہولناک زلزلے سے بے گھر افراد کو ضروریات زندگی مہیا کیں۔ اسی طرح انڈونیشیا میں ہونے والے سونامی طوفان میں بھی اس فلاحی ادارے کے کارکن پیش پیش تھے۔

اس ادارے کے دوسرے پروگراموں میں بچوں کی تعلیم، یتیموں کا خیال، طبی سہولت اور ناگہانی آفات میں متاثرہ افراد کی امداد ہے۔

ہیومینیٹی فرسٹ ایک خیراتی ادارے کے طور پر رجسٹرڈ ہے جس کا نصب العین یہ ہے کہ وہ مصیبت زدہ افراد کی مدد کرے۔

اس ادارے کی انٹرنیٹ کے ذریعے بھی رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے۔ جو درج ذیل ہے:

info@humanityfirst.ca

اس ادارے کی ویب سائیٹ بھی ہے جس کا پتہ یہ ہے

www.humanityfirst.ca

مخیّر حضرات اس فلاحی ادارے کو عطیہ دینے کے لئے بھی اوپر دیئے گئے پتہ پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں۔

(نیو کینیڈا ٹورانٹو 16 مارچ 2007ء)

زندگی سنور گئی

مکرم عبدالرحیم صاحب زعیم انصاراللہ چک گلزار ملتان نے چاہ احمدیاں والا میں وقف عارضی کی۔ وہ لکھتے ہیں۔

تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث کا اہتمام کیا گیا۔ ایک دن نماز تہجد کا انتظام کیا گیا۔ تین دوستوں سے وقف عارضی کے فارم پر کرائے گئے۔

وقف عارضی میں یہ چیز نمایاں دیکھی کہ انسان اپنی زندگی اور اپنی انسانیت سنوار لیتا ہے۔ اب خاکسار اپنی پوری زندگی وقف کرنا چاہتا ہے۔

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 68979 میں قرۃ العین

بنت سید محمد عبداللہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 سید محمد عبداللہ ندیم وصیت نمبر 25716۔ گواہ شد نمبر 2 ملک طارق محمود مربی سلسلہ ولد ملک خلیل احمد عابد معلم سلسلہ

مسل نمبر 68980 میں یوسف احمد خان

ولد منور احمد خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 کرونر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ یوسف احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف انور وصیت نمبر 11350۔ گواہ شد نمبر 2 مامون الرشید ولد عبدالمجید ڈوگر

مسل نمبر 68981 میں Abubacarr Nyabally

ولد Malang Nyabally قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ریفریجریٹر مالیتی -/5000 گیمبین کرنسی (2) مویشی مالیتی -/2100 گیمبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 گیمبین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abubacarr Nyabally۔ گواہ شد نمبر 1 Dusman Darboe۔ گواہ شد نمبر 2 Kitim.S.Colley

مسل نمبر 68982 میں شکیل احمد نظام

ولد امجد احمد نظام قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت اجرت سکھلائی کام مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد نظام۔ گواہ شد نمبر 1 غسان احمد ورک ولد محمد حامد ورک۔ گواہ شد نمبر 2 امجد احمد نظام والد موصی

مسل نمبر 68983 میں معزز احمد نظام

ولد امجد احمد نظام قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ معزز احمد نظام۔ گواہ شد نمبر 1 غسان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ضیاء ناصر

مسل نمبر 68984 میں عبدالحفیظ بھٹی

ولد غلام فرید قوم راجپوت پیشہ الیکٹرونس عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحفیظ بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 سید دلنواز احمد گیلانی ولد سید ارشاد احمد گیلانی۔ گواہ شد نمبر 2 امجد محمود ولد غلام نبی

مسل نمبر 68985 میں امۃ المتین بسراء

زوجہ منور احمد بسراء قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 19 تولے مالیتی -/2880 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/11111 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ المتین بسراء گواہ شد نمبر 1 نور فہد بسراء ولد منور احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد بسراء خاوند موصیہ

مسل نمبر 68986 میں بابر جلال

ولد جلال الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بابر جلال۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد خان ولد مظفر خان۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو

مسل نمبر 68987 میں محمد احمد

ولد چوہدری عالم دین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ ولد بشارت الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد نبی بخش

مسل نمبر 68988 میں شاہد محمود لون

ولد محمد ابراہیم قوم لون پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود لون۔ گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد ولد غلام رسول۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ ولد بشارت الرحمٰن

مسل نمبر 68989 میں طاہرہ عظیم ملک

زوجہ ملک منور احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1500 یورو (2) طلائی زیور 207 گرام

مالیتی -/2900 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ عظیم ملک۔ گواہ شد نمبر1 ملک منور احمد مجوکہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 ملک مبشر احمد مجوکہ ولد ملک محمد عبداللہ

مسل نمبر 68990 میں سلطان احمد بٹ

ولد محمد اسلم بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر1 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر2 نسیم محمد ولد علی محمد

مسل نمبر 68991 میں اطہر احمد فاروق

ولد طاہر احمد فاروق قوم میاں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اطہر احمد فاروق۔ گواہ شد نمبر1 اشفاق احمد سندھو۔ گواہ شد نمبر2 نسیم محمد

مسل نمبر 68992 میں عدیل بابر

ولد بابر جلال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عدیل بابر۔ گواہ شد نمبر1 بابر جلال والد موصی۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد خان ولد مظفر خان

مسل نمبر 68993 میں غسان حامد ورک

ولد محمد حامد ورک قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ غسان حامد ورک۔ گواہ شد نمبر1 حافظ قدرت اللہ ولد بشارت الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر2 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو

مسل نمبر 68994 میں کاشف کمال

ولد کمال الدین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ کاشف کمال۔ گواہ شد نمبر1 غسان ورک ولد محمد حامد ورک۔ گواہ شد نمبر2 محمد ضیاء ناصر ولد محمد ریاض احمد

مسل نمبر 68995 میں فضل احمد شاکر

ولد غلام حیدر قوم چدھڑ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالشکر ربوہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل احمد شاکر۔ گواہ شد نمبر1 جہاں زیب شاکر ولد فضل احمد شاکر۔ گواہ شد نمبر2 افضال احمد ناصر ولد غلام حیدر

مسل نمبر 68996 میں محمد افضل

ولد برکت علی قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت 1974ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد افضل۔ گواہ شد نمبر1 عزیز احمد خالد ولد نذیر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر2 امجد محمود ولد غلام نبی

مسل نمبر 68997 میں

Bockarie Tommy Kallom

ولد Delordson Kallon قوم...... پیشہ I.T کنٹریکٹر عمر 35 سال بیعت...... ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع سے مالیتی -/250000 پونڈ (2) مکان واقع سرے مالیتی -/170000 پونڈ (3) 20 مرلہ پلاٹ واقع قادیان مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 پونڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں اور مبلغ -/552 پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bockarie Tommy Kallon۔ گواہ شد نمبر1 نجم خان۔ گواہ شد نمبر2 ناصر خواجہ

مسل نمبر 68998 میں راشدہ وسیم بیگم بھٹی

زوجہ قاضی ناصر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے (2) مکان واقع U.K کا 1/2 حصہ۔ جس پر بینک قرض -/85000 پونڈ ہے (3) ترکہ والد مرحوم کا 1/3 حصہ بصورت مکان واقع دارالرحمت غربی ربوہ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پونڈ ماہوار بصورت پنشن + بینیفٹ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ وسیم بیگم گواہ شد نمبر1 قاضی حنان بھٹی ولد قاضی ناصر احمد بھٹی گواہ شد نمبر2 قاضی ناصر احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 68999 میں قانتہ آرچرڈ

بیوہ بشیر احمد آرچرڈ قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) انگوٹھی مالیتی -/120 پونڈ (2) از ترکہ خاوند نقد رقم -/5000 پونڈ (3) حق مہر ادا شدہ -/30 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/90 پونڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قانتہ آرچرڈ۔ گواہ شد نمبر1 ھبتہ الرحمٰن ولد لطف الرحمٰن (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عابدہ رحمٰن بنت بشیر احمد آرچرڈ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر3 ناصرہ رحمٰن بنت بشیر احمد آرچرڈ (مرحوم)

مسل نمبر 69000 میں بشریٰ نائلہ

زوجہ ملک عبدالباسط قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 38

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/450 پونڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نائلہ۔ گواہ شد نمبر 1 طلعت بشریٰ وصیت نمبر 25606۔ گواہ شد نمبر 2 زاہدہ صدیقہ وصیت نمبر 23363۔ گواہ شد نمبر 3 بدر الزماں زاہد وصیت نمبر 21335

مسل نمبر 69001 میں خالد سعید احمد

ولد ماسٹر منیر احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ کارکن عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شد نمبر 2 فخر احمد ولد لیاقت علی ناز

مسل نمبر 69002 میں عرفان احمد

ولد عبدالعزیز طیب قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 فخر احمد ولد لیاقت علی ناز

مسل نمبر 69003 میں اشفاق احمد

ولد محمد نعمان قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ سوا تین مرلے اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شد نمبر 2 فخر احمد ولد لیاقت علی ناز

مسل نمبر 69004 میں مبارک احمد

ولد سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ مکینک عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت آمد ورکشاپ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 فخر احمد ولد لیاقت علی ناز

مسل نمبر 69005 میں قدیر محمود

ولد غلام رسول قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قدیر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد حمید احمد

مسل نمبر 69006 میں شکیلہ فردوس

زوجہ ذوالفقار احمد گورائیہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 34608

مسل نمبر 69007 میں ذوالفقار احمد گورائیہ

ولد ناصر احمد گورائیہ قوم گورائیہ پیشہ کارکن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200+500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + کام الیکٹرک مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 34608

مسل نمبر 69008 میں وسیم احمد ججہ

ولد حفیظ احمد ججہ قوم ججہ پیشہ کارکن عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3865 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد ججہ۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد حمید احمد

مسل نمبر 69009 میں ندیم احمد ججہ

ولد حفیظ احمد ججہ قوم ججہ پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد ججہ۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خان ولد رشید احمد اٹھوال

مسل نمبر 69010 میں شعیب احمد بلال

ولد منور احمد قوم مرزا مغل پیشہ ویلڈر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد بلال۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد انجم ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف محمود ولد منور احمد

مسل نمبر 69011 میں ملک ندیم احمد

ولد ملک محمد لطیف قوم ڈل پیشہ دستکاری عمر 25 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت دستکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک ندیم احمد۔ گواہ شدنمبر1 منیر احمد جمیل ولد ملک محمد لطیف گواہ شدنمبر2 محمد لطیف والد موصی

مسل نمبر 69012 میں ملک منیر احمد جمیل

ولد ملک محمد لطیف قوم ڈل پیشہ دستکاری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک منیر احمد جمیل۔ گواہ شد نمبر1 ملک محمد لطیف والد موصی۔ گواہ شدنمبر2 ندیم احمد ولد ملک محمد لطیف

مسل نمبر 69013 میں ملک حمید احمد

ولد ملک محمد لطیف قوم ڈل پیشہ دستکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت دستکاری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک حمید احمد۔ گواہ شدنمبر1 ملک محمد لطیف والد موصی۔ گواہ شدنمبر2 منیر احمد جمیل ولد ملک محمد لطیف

مسل نمبر 69014 میں عمران یوسف

ولد عبدالقیوم قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1200 روپے ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران یوسف۔ گواہ شد نمبر1 مزمل احمد ولد خلیل احمد۔ گواہ شدنمبر2 محمد فاتح احمد ناصر ولد ڈاکٹر ناصر احمد

مسل نمبر 69015 میں شکیلہ بی بی

زوجہ محمد افضل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/10000 روپے (2) رقم از طلائی زیور اندازاً مالیتی-/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ بی بی۔ گواہ شدنمبر1 محمد افضل ولد صابر علی۔ گواہ شدنمبر2 سید عبداللطیف ولد سید عبدالقیوم

مسل نمبر 69016 میں محمد افضل

ولد صابر علی قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 39 مرلے واقع طاہر آباد غربی ربوہ کل اندازاً مالیتی-/3200000 روپے کا 1/2 حصہ (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع طاہر آباد شرقی ربوہ کل مالیتی اندازاً-/1200000 روپے کا 1/2 حصہ (3) پلاٹ برقبہ 13 مرلے واقع طاہر آباد شرقی ربوہ کل مالیتی اندازاً-/1500000 روپے۔ اس میں 2 مزید حصہ دار ہیں ایک حصہ دار کا پانچواں حصہ ہے بقیہ میں سے 1/2 خاکسار کا ہے(4) پلاٹ 5 مرلہ واقع طاہر آباد شرقی کل مالیتی-/550000 روپے۔ اس میں سے-/150000 روپے کا شیئر ایک دوست کا ہے بقیہ میں سے 1/2 حصہ خاکسار کا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل۔ گواہ شدنمبر1 سمیع اللہ ملہی ولد سیف اللہ ملہی۔ گواہ شدنمبر2 منور احمد ولد غلام علی

مسل نمبر 69017 میں رخسانہ رفیع

زوجہ رفیع احمد قوم رندھاوا جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی-/14000 روپے(2) حق مہر ادا شدہ-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ رفیع۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر2 ریاض احمد جج ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69018 میں نعیمہ ظفر

بنت محمود احمد ظفر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/6136 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ ظفر

گواہ شدنمبر1 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر۔ گواہ شدنمبر2 ریاض احمد جج ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69019 میں صائمہ منشا

بنت محمد منشاء قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی-/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ منشاء۔ گواہ شدنمبر1 برکات احمد منشاء ولد میاں علی احمد گواہ شدنمبر2 ریاض احمد جج ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69020 میں سمیرا بشریٰ

بنت عبدالسلام قوم مغل پیشہ ٹیچنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5420 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا بشریٰ۔ گواہ شدنمبر1 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر۔ گواہ شدنمبر2 ریاض احمد جج ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

مسل نمبر 69021 میں نازیہ رفیق

بنت رفیق احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نازیہ رفیق ۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ناصر والد موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر

مسل نمبر 69022 میں رخشندہ داؤد

بنت داؤد احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخشندہ داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ

مسل نمبر 69023 میں نذیر احمد بھٹی

ولد عبدالکریم بھٹی قوم بھٹی پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نذیر احمد بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ

مسل نمبر 69024 میں عمران علی

ولد محمد عباس قوم مغل پیشہ موبائل ریپئر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عمران علی ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف ولد رفیق احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد

مسل نمبر 69025 میں قمر احمد

ولد محمد عیسیٰ قوم ملک پیشہ سیلز مین عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضل جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ قمر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عیسیٰ ملک والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد ولد محمد عیسیٰ

مسل نمبر 69026 میں مبارک احمد قریشی الہاشمی

ولد مولوی عبداللطیف (مرحوم) قوم قریشی الہاشمی پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 10 مرلہ میں حصہ 5 مرلے مالیتی اندازاً-/500000 روپے (2) پلاٹ برقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع بشیر آباد چھنیاں اندازاً مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2530+4060 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبارک احمد قریشی الہاشمی ۔ گواہ شد نمبر 1 ثناء اللہ قمر ولد غلام محمد خادم ۔ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں (مرحوم)

پنجاب کی جیلیں

1۔ سنٹرل جیل، لاہور
2۔ سنٹرل جیل، گوجرانوالہ
3۔ سنٹرل جیل، ساہیوال
4۔ سنٹرل جیل راولپنڈی
5۔ سنٹرل جیل میانوالی
6۔ سنٹرل جیل، فیصل آباد
7۔ سنٹرل جیل، ملتان
8۔ سنٹرل جیل، بہاولپور
9۔ سنٹرل جیل، ڈی جی خان
10۔ لیڈیز جیل، ملتان
11۔ نوعمر خطا کاروں کی جیل۔ فیصل آباد
12۔ نوعمر خطا کاروں کی جیل۔ بہاولپور
13۔ ڈسٹرکٹ جیل، لاہور
14۔ ڈسٹرکٹ جیل، قصور
15۔ ڈسٹرکٹ جیل، شیخوپورہ
16۔ ڈسٹرکٹ جیل، گجرات
17۔ ڈسٹرکٹ جیل، سیالکوٹ
18۔ ڈسٹرکٹ جیل منڈی بہاؤالدین
19۔ ڈسٹرکٹ جیل، جہلم
20۔ ڈسٹرکٹ جیل، اٹک
21۔ ڈسٹرکٹ جیل، سرگودھا
22۔ ڈسٹرکٹ جیل، فیصل آباد
23۔ ڈسٹرکٹ جیل، جھنگ
24۔ ڈسٹرکٹ جیل، ملتان
25۔ ڈسٹرکٹ جیل، مظفرگڑھ
26۔ ڈسٹرکٹ جیل، راجن پور
27۔ ڈسٹرکٹ جیل، رحیم یار خان
28۔ ڈسٹرکٹ جیل بہاولنگر
29۔ ڈسٹرکٹ جیل چکوال
30۔ ڈسٹرکٹ جیل شاہ پور

زیر تعمیر جیلیں

نمبر شمار	اضلاع
1	زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل ٹوبہ ٹیک سنگھ (تکمیل کے آخری مراحل میں)
2	زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل وہاڑی (تکمیل کے آخری مراحل میں)
3	زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل حافظ آباد
4	زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل خانیوال
5	زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل راجن پور
6	زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل لودھراں
7	زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ
8	زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل پاکپتن
9	زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل لیہ
10	زیر تعمیر ڈسٹرکٹ جیل بھکر
11	زیر تعمیر ہائی سکیورٹی بیرک سیلز سنٹرل جیل، لاہور
12	زیر تعمیر ہائی سکیورٹی بیرک۔ سیلز ملتان
13	زیر تعمیر ہائی سکیورٹی بیرک۔ سیلز فیصل آباد
14	زیر تعمیر ہائی سکیورٹی بیرک۔ سیلز راولپنڈی
15	زیر تعمیر ہائی سکیورٹی جیل میانوالی
16	زیر تعمیر ہائی سکیورٹی جیل ساہیوال

ان تعمیرات سے منظور شدہ گنجائش 20527 سے بڑھ کر 30831 ہو جائے گی جبکہ اسیروں کی اصل تعداد 55674 ہے۔

(سنڈے ایکسپریس 15۔ اپریل 2007ء)

فیفا کا قیام

فٹ بال کو کھیلوں کا سرتاج کہا جاتا ہے۔ یہ دنیا کا سب سے زیادہ کھیلا جانے والا اور سب سے زیادہ مقبول کھیل ہے۔ فٹ بال کے بغیر اولمپکس سمیت کھیلوں کے کسی بھی بڑے سے بڑے اجتماع کو مکمل نہیں سمجھا جاتا۔ لیکن فٹ بال کے عالمی کپ کی بات ہی کچھ اور ہے۔

یہ مقابلے ہر چار برس بعد فٹ بال کی عالمی تنظیم ''فیڈریشن انٹرنیشنل دی فٹ بال ایسوسی ایشن'' کے زیر اہتمام منعقد ہوتے ہیں۔ جسے عرف عام میں فیفا (Fifa) کہا جاتا ہے۔ یہ تنظیم 21 مئی 1904ء کو قائم ہوئی تھی۔

قیام کے بعد اس تنظیم نے ایک ایسے عالمی مقابلے کے انعقاد کے منصوبے پر غور کرنا شور کیا۔ جس کے ذریعہ فٹ بال کے عالمی چمپئن کا انتخاب کیا جا سکے۔ اس خواب کو حقیقت کا روپ دینے کے لئے دو افراد سب سے زیادہ فعال رہے۔ ان میں سے ایک ہالینڈ کے مسٹر ہرشمن تھے اور دوسرے فرانس کے مسٹر جیولز ریمٹ ۔ مسٹر ہرشمن نے فیفا کے قیام میں بھی سب سے نمایاں کردار ادا کیا تھا جبکہ مسٹر جیولز ریمٹ 1918ء سے 1954ء تک فیفا کے صدر رہے تھے۔

ان اصحاب نے فٹ بال کے عالمی کپ کے انعقاد کی کوششیں 1904ء ہی سے شروع کر دی تھیں لیکن ان کا یہ خواب 1930ء میں شرمندہ تعبیر ہوا۔ یہ وہ سال تھا جب 13 جولائی کو یوراگوئے کے شہر مونٹی ویڈو میں فٹ بال کے پہلے عالمی مقابلے کا آغاز ہوا۔

جب سے اب تک ہر چار سال بعد فٹ بال کے عالمی مقابلے بڑی باقاعدگی سے منعقد ہو رہے ہیں۔ البتہ دوسری جنگ عظیم کے باعث 1942ء اور 1946ء میں یہ مقابلے منعقد نہیں ہو سکے تھے۔ یوں اب تک اس عالمی کپ کا انعقاد 14 مرتبہ ہو چکا ہے۔

عالمی کپ نے جب اپنے سفر کا آغاز کیا تو اس میں تیرہ ٹیمیں شامل ہوئی تھیں اس کے بعد تین ٹیموں کا اضافہ کر کے اس تعداد کو سولہ کر دیا گیا۔ 1978ء کے بعد سے اب تک اس عالمی کپ میں ہر مرتبہ 24 ٹیمیں حصہ لیتی ہیں۔ جن میں ایشیا اور افریقہ سے کم از کم دو ٹیموں کی شمولیت ہوا کرتی ہے۔ فٹ بال کے عالمی کپ کے میزبان ادارے فیفا کا قیام 21 مئی 1904ء کو عمل میں آیا تھا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

تحقیقات ہائیکورٹ کے سینئر جج سے کرانے کا فیصلہ سپریم کورٹ نے حکام کو ہدایت کی ہے کہ عدالت عظمٰی کے ایڈیشنل رجسٹرار سید حماد رضا کے قتل کی تحقیقات کیلئے لاہور ہائی کورٹ کے ایک سینئر جج کو انکوائری افسر مقرر کیا جائے جو پندرہ یوم میں رپورٹ داخل کر دے۔ جسٹس جاوید اقبال اور جسٹس عبدالحمید نے وزارت داخلہ کو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو انکوائری افسر مقرر کرنے کا نوٹیفکیشن منسوخ کرنے کی ہدایت بھی جاری کی۔

ایران پر حملہ پوری دنیا کیلئے تباہ کن ہوگا

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ایران پر حملہ مسلم امہ اور پوری دنیا کیلئے تباہ کن ثابت ہوگا۔ پاکستان امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کا خیر مقدم کرتا ہے۔ پاکستان ایٹمی پھیلاؤ کا مخالف ہے تاہم پر امن ایٹمی توانائی کے استعمال کا حق ہر ملک کو حاصل ہے۔

حیدر آباد دکن کی تاریخی مسجد کے قریب بم دھماکہ بھارتی شہر حیدر آباد دکن کی تاریخی مکہ مسجد کے قریب نماز جمعہ کے بعد بم دھماکہ ہوا جس میں 6۔افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں سے بعض کی حالت نازک ہے۔ علاقے کو فوری طور پر سیل کر دیا گیا اور پیرا ملٹری فورسز کو تعینات کر دیا گیا۔ بم دھماکہ کے بعد پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں شروع ہو گئیں جس کے دوران پولیس کی فائرنگ سے 4۔افراد ہلاک ہو گئے۔

الیکشن سے پہلے ہر صورت واپس آؤنگا

مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف نے کہا ہے کہ میں ہر صورت انتخابات سے پہلے پاکستان واپس آؤں گا۔ میرے اور بے نظیر کے بغیر انتخابات کی کوئی حیثیت نہیں۔ میری خواہش ہے کہ بے نظیر خود اے پی سی میں شریک ہوں۔ انہوں نے کہا کہ سب لیڈروں کو مل بیٹھ کر پاکستان کے مسائل کا حل تلاش کرنا ہے۔

بجٹ سے قبل ہی مہنگائی کا آغاز آئندہ مالی سال کا بجٹ آنے سے قبل ہی مہنگائی کا آغاز ہو گیا۔ پنجاب میں فلور ملوں نے 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 6 روپے کا اضافہ کر دیا ہے جبکہ سیمنٹ مینوفیکچررز نے بھی 50 کلو سیمنٹ کی بوری 10 روپے مہنگی کر دی ہے۔ اضافے کے ساتھ 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 266 روپے ہو گئی ہے۔ جبکہ سیمنٹ کی بوری 230 روپے میں فروخت ہونے لگی۔

سینٹ میں شدید ہنگامہ، اجلاس 21 روز کیلئے ملتوی سینٹ میں کراچی کے واقعات پر اپوزیشن کے شدید احتجاج اور ہنگامہ آرائی کے بعد مسلسل چوتھے روز بھی کارروائی نہ چل سکی اور چیئرمین نے اجلاس 9 جون تک ملتوی کر دیا ہے۔

اجڑ کانٹا نامی جڑی بوٹی ذیابیطس اور امراض جگر کیلئے بہترین علاج امراض جگر کے علاوہ دنیا بھر میں ذیابیطس دوم کے مریض بھی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ ایسے مریضوں کیلئے مانع تکسید اجزاء تجویز کئے جاتے ہیں۔ اجڑ کانٹے کے بیجوں میں مانع تکسید خاصیت ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے خون میں شکر کا لیول متوازن اور خون میں چکنائی بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس جڑی بوٹی میں کئی مؤثر اجزاء بھی ہوتے ہیں جو جگر کو زہریلے اثرات سے محفوظ رکھتے ہیں۔ یہ انکشاف تہران کے نباتاتی ادویہ کے ادارے کے محقق فلاح حسینی نے کیا ہے۔

جرم کا جین دریافت سائنسدانوں نے ایک ایسا جین دریافت کیا ہے جس کا تعلق سماج دشمن اور مجرمانہ رویے سے بتایا گیا ہے بعض افراد میں مجرم بننے کا جین موجود ہوتا ہے عام طور پر مشاہدہ کیا گیا کہ لوگ غربت کے باعث جرم کی دنیا میں داخل ہوتے ہیں خاص طور پر وہ افراد جنہیں بچپن میں زیادتی کا نشانہ بنایا گیا ہو۔ جن افراد میں جرائم کرنے کا جین ہوان میں ایسے معاشرتی دباؤ کے باعث مجرمانہ خواص دوسروں کے مقابلے میں جلد پروان چڑھتے ہیں۔ یہ افراد عام لوگوں کے مقابلے میں 9 گنا زیادہ غصیلے جھگڑالو، سماج دشمن اور چوری چکاری کی جانب زیادہ راغب ہوتے ہیں۔

(روزنامہ دن 22 مارچ 2007ء)

ہومیو دوا کے استعمال کے بارے میں عمومی ہدایات

(1) عموماً ہومیوپیتھی دوا کا استعمال خالی پیٹ ہو تو بہتر ہے لیکن ایمرجنسی والی امراض میں کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔ (2) علامات کے مطابق جو دوا آپ نے منتخب کی ہے اس کی ایک خوراک دیں اگر فرق نہ پڑے تو گھنٹے بعد دوسری خوراک دیں' شدید امراض میں دوسری خوراک اس وقت سے قبل بھی دہرائی جاسکتی ہے، اگر دوسری خوراک سے کسی قسم کی بہتری ظاہر نہ ہو تو پھر اس دوا کا مزید استعمال نہ کروائیں بلکہ کسی اور دوا کو آزمائیں۔ (3) اگر پہلی یا دوسری خوراک سے فرق ظاہر ہو تو اگلی خوراک اس وقت تک نہ دیں جب تک کہ پہلی خوراک کا اثر چل رہا ہو اور مریض کو بہتری محسوس ہوتی جا رہی ہے۔ ہاں جہاں بہتری ہوتے ہوتے رک جائے وہاں پھر اگلی خوراک دے دیں۔ (4) دوا کی خوراک کے طور پر تین چار گولیاں ہی استعمال کریں۔ یاد رہے کہ دوا والی ایک گولی بھی اتنا ہی اثر رکھتی ہے جتنی دس یا اس سے زائد گولیاں اس لئے دوا کی کم سے کم گولیاں استعمال کریں تاکہ دوا جلد ختم نہ ہو۔ (5) دواؤں کو دھوپ اور خوشبو وغیرہ کے اثرات سے بچا کر رکھیں۔

ربوہ میں طلوع و غروب 21 مئی

طلوع فجر	3:31
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:04

صاف ستھرا ماحول آپ کا حق ہے

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
کے علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون: 047-6212694/0334-6372030

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

Excellent Classes for Spoken English
★ Twinkle Star Academy offers you English Language classes for all ages.
★ Learn quickly
★ Short Course, only for three months
★ Improve grammar instantly.
★ Improve accent.
★ Improve Vocabulary rapidly
★ Modern English Versions.
★ Especially for going abroad.
★ Excellent Teachers with
★ Foreign Experience
Registration are to be initiated now.
Contact at: Twinkle Star Academy Nasir Abad Rabwah.
Tel:# 6211800,6211872
0333-5298174

C.P.L 29-FD

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

الفضل روم کولر، گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب
سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنیئے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
پاکستانی مصنوعات خریدیئے
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610 7142613 7142623
فیکس: 7142093
Mob:0300-9478889